# 106536-غیر مطمئن کردہ اسباب کے والد صاحب اعتکاف نہیں کرنے دیتے

## سوال

اگر کسی کے والد صاحب غیر مطمئن اسباب کے اسے اعتکاف نہ کرنے دیں تو کیا حکم ہوگا؟

## پسندیدہ جواب

"اعتکاف کرنا سنت ہے، اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا واجب اور فرض، اور سنت کے ساتھ واجب ساقط نہیں ہوتا، اور نہ ہی اصل میں واجب سے تعارض ہے.

کیونکہ واجب سنت پر مقدم ہوتا ہے، اور پھر حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

"مجھے سب سے پسند وہ بندہ ہے جو فرائض کی ادائیگی سے میرا قرب حاصل کرتا ہے"

اس لیے اگر آپ کے والد صاحب آپ کو اعتکاف نہ کرنے کا کہتے ہیں اور ایسی اشیاء بیان کرتے ہیں جو اعتکاف نہ کرنے کا تقاضا کرتی ہوں تو آپ اعتکاف نہ کریں، کیونکہ ہو سکتا ہے وہ اس میں آپ کے محتاج ہوں.

کیونکہ اس کا معیار اور میزان ان کے پاس ہے، آپ کے پاس نہیں، اس لیے کہ ہو سکتا ہے آپ کے پاس میزان صحیح نہ ہو اور عادلانہ نہ ہو، کیونکہ آپ میں اعتکاف کی خواہش ہے، اس لیے آپ ان اسباب کو اسباب نہ سمجھتے ہوں، لیکن آپ کے والد صاحب اسے اعتکاف نہ کرنے کے لیے اسباب سمجھتے ہوں.

ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اعتکاف نہ کریں جی ہاں، اگر آپ کے والد صاحب کہیں کہ آپ اعتکاف نہ کریں اور اس کے لیے کوئی اسباب بھی بیان نہ کریں تو اس حالت میں آپ کے لیے والد کی اطاعت کرنا لازم نہیں ہوگی.

کیونکہ آپ کے لیے ایسے امر میں والد کی اطاعت کرنا لازم نہیں جس کی مخالفت میں والد صاحب کے لیے ضرر اور نقصان نہیں، اور نہ ہی اس میں ان کی کوئی منفعت ختم ہوتی ہے" انتہی

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ.

رسالۃ احکام الصیام وفتاوی الاعتکاف (31)